

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

File Ref No:-IAKT/MM/(2)/15.11.2020

15.11.2020 کے میٹنگ کی مختصر تفصیل

عراقی اپنو نکی تلاش" کی دوسری آن لائن ویڈیو کانفرنس بروز اتوار بتاریخ " 15.11.2020 کو صبح 10.00 بجے سے دوپہر 12:30 بجے کے درمیان منعقد ہوئی۔ جسمیں تقریباً عراقی برادری کے 40 کے ممبران نے اس میٹنگ میں شریک ہوئے اس اجلاس کی کانظامت ڈاکٹر تبریز اختر لاری ساکن پٹنہ (بہار) نے کیاجبکہ اس کی صدارت عراقی برادری کے بزرگ شخصیت جناب مولوی ریاض الحق قاسمی صاحب-مئو" نے کیاصدر موصوف عراقی برادری کے عظیم شخصیت اور محدث جناب مولانا عبد الغفار صاحب کے پوتے ہیں جنکو حکیم الامت کے لقب سے بھی جاناجاتا ہے اجلاس کا آغاز "قرآن کریم" کی تلاوت سے ہوا جس کے بعد ڈاکٹر تبریز اختر لاری نے شرکاء کا خیرمقدم کیا اور مختصراً کانفرنس کے اغراض و مقاصد حاضرین کے سامنے پیش کیا۔ دوران کانفرنس لکھنؤ سے تعلق رکھنے والے جنابعشرت لاری صاحب نے شرکاء سے درخواست کیا کہ وہ اپنا مختصر تعارف مثلاً اپنا نام اُپنے والدکا نام ، کس جگہ سے شرکت کر رہیں اور آبائی وطن کا نام سے متعارف کروائیں۔ صدر کی اجازت سے تعارف کے بعد ڈاکٹر لاری نے کچھ قابل صد احترام خصوصی مہمانوں سے متعارف کروایا جو خصوصی دعوت نامہ پر اس اجلاس میں بحیثت اسپیکر کے شرکت کر رہے تھے اور اس کانفرنس کا موضوع "عراقی برادری کا تاریخی پسمنظر اور انکا معاشرتی سفر" تھا

علی گڑھ میں مقیم نوجوان اسپیکر جناب ڈاکٹر نوشاد عالم چستی نے مختلف علاقوں میں بسے عراقی برادری کی مختصر تاریخ اور ان کے ناموں سے ان کے لقب کے استعمال کی وضاحت کی۔ انہوں بتایا کہ عراقی برادری کا قافلہ عہد بعہد بطور تاجر ہجرت کرتے ہوئے ہندوستان تک پہنچا۔ ان لوگوں میں عسکریت کا عنصر کم پایا جاتا تھا لیکن جن لوگوں نے بھی اس پیشے کو اپنایا انہوں نے اس میدان میں بھی کافی نام کمایا۔ دوران گفتگو ڈاکٹر چستی نے عراقی برادری کے تعلیمی رجحان پر بھی روشنی ڈالی - چونکہ عراقی برادری کے لوگ بنیادی طور پر تاجر ہیں اسلئے اس معاشرے میں عموماً جدید تعلیم کا فقدان رہا ہے۔ ماضی میں عراقی برادری کے ذریعے کئے گئے تعلیمی اصلاحات اور سماجی سرگرمیوں کی کوششوں پر بھی روشنی ڈالی اور انہوں نے اپنی فکر مندی کا اظہار کرتے ہوئے شرکاء سے درخواست کی کہ عراقی برادری کے معاشرے میں پھر سے تعلیمی اصلاحات اور علمی بیداری جیسے پروگرام کو شروع کرنے کی کوشش کرنے کی سخت ضرورت ہے

دوسرے اسپیکر جناب طارق لاری صاحب کراچی سے شامل ہوئے تھے ، ڈاکٹر لاری نے ان کا تعارف کرایا اور بتایا کہ 1980 میں جناب جلیل احمد لاری مرحوم کی "اپنوں کی تلاش" کتاب کے بعد جناب طارق لاری صاحب نے ایک کتاب "اپنی شناخت" لکھا تھا

جسمیں کچھ خاندانوں کا شجرہ کے ساتھ ہندوستانی عراقی برادری کے حسب و نسب اور آباؤ اجداد کی تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ انکے اپنے مطالعہ کے مطابق ہندوستان کے عراقی برادری کے جد امجد کا سلسلہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے۔ انہوں نے بتایا ایک انگریز افسر ڈبلو ہنٹر جو کہ ڈائریکٹر جنرل آف اسٹڈیز-حکومت ہند نے اپنی یادداشت کو ایک کتابی شکل میں 1931 شائع کیا جس میں عراقی برادری کا ذکر ملتا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ مختلف ادوار میں قوم کے بھی خواہان نے مختلف تنظیموں کے ذریعہ قوم کی اصلاح کرنے کوشش کرتے رہے ہیں مثلاً اصلاح القوم۔ انجمن اسلامیہ لار۔ انجمن عراقی ہند۔ عراقی ویلفیئر سوسائٹی وغیرہ

طارق لاری صاحب نے بھی ڈاکٹر چشتی کی ہمنوائی کرتے ہوئے عراقی برادری میں تعلیمی معیار پر تشویش کا اظہار کیا اور اس میدان میں کام کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اور ساتھ ہی ساتھ معاشرے میں علمی بیداری اور سماجی اصلاح کی ضرورت پر بھی زور دیا اس کے بعد ڈاکٹر لاری نے پی ٹی پی کی شکل میں ماضی میں عراقی برادری کے ذریعہ کئے گئے شاندار کوششوں کو پیش کیا۔

صدر مجلس جناب مولوی ریاض الحق قاسمی صاحب نے اپنے خطاب میں برادری کے ذریعہ 1887 سے 1960 تک کی تاریخی اور سماجی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ انجمن عراقی ہند کا آخری اجلاس 1956 میں ہوا تھا۔ اس وقت وہ دیوبند میں مولوی کے طالب علم تھے اور اس میٹنگ میں حصہ لیتے تھے۔ اپنے والد کے ساتھ وہ پچھلی ملاقاتوں کے حوالے سے ادبیات فراہم کرنے کی بھی یقین دہانی کرائی اس کے بعد پہلا اجلاس ختم ہوا اور دوسرے سیشن کے آغاز پر اس ڈاکٹر لاری نے آخری میٹنگ کی کاروائی کو منظوری کے لئے پیش کیا اور اتفاق رائے سے ممبروں کے ذریعہ اس کی منظوری دی گئی۔

پھر اوپن بحث سیشن کا آغاز ہوا۔ اس سیشن میں بہت سارے افراد شریک ہوئے اور اپنے اپنے خیالات کا کیا

کانپور کے جناب امتیاز احمد صاحب جو کہ ایک سینیئر سماجی کارکن ہینکانپور میں شادی بیاہ کی تقریبات کے اخراجات سے متعلق اپنی تشویش اور خدشات پیش کئے اور شجرہ جمع کرنے کے علاوہ دیگر سماجی سرگرمیوں میں بھی حصہ لینے کی درخواست کیا۔ آخری سیشنوں میں متعدد علاقائی گروپ کے ممبران نے اپنے کام کے تجربات بتائے اور شجرہ جمع کرنے میں پیشرفت پر اپنے اعتماد کا اظہار کیا۔ اسی اثنا میں مالیگاؤں سے تعلق رکھنے والے حکیم جاوید لاری صاحب نے حاضرین کو مخاطب کیا اور تفصیل میں بتایا کہ ان کے پاس شجرہ کیسے بھیجا جائے۔ بہت سے ممبروں نے یقین دلایا کہ وہ جلد ہی اور شجرہ بھیج دیں گے۔

اس میں شریک ہونے والے بیشتر ارکان نے اپنے خیالات و افکار کا اظہار کیا

- فیصلہ لیا

تفصیل سے غور و فکر اور گفتگو کے بعد ، مندرجہ ذیل فیصلہ لیا گیا

تجویز پیش کی گئی کہ اجتماعی اصلاحی سرگرمیاں شجرہ کے مجموعہ کے شائع ہو جانے کے بعد سے شروع کرنے کی کوشش کی جا سکتی ہے اراکین کی اکثریت نے اتفاق کیا۔ ڈاکٹر لاری نے اس موقع پر پھر سے یاد دہانی کرائی کہ موجودہ مہمکا مقصد صرف شجرہ جمع کرنا اور جلد سے جلد اسکو کتابی شکل میں شائع کرنا ہے

فی الوقت جو لوگ سماجی سرگرمیاں شروع کرنا چاہتے ہیں اس سلسلے میں ڈاکٹر لاری نے تجویز پیش کی کہ مقامی طور پر پانچ لوگوں کا گروپ بنا کر معاشرتی اصلاحی تجویز اگلے مہینہ ہونے والی میٹنگ میں اسکا خاکہ پیش کریں جس میں ان باتوں کا خاص طور ذکر ہو

(1) تجویز کا نام اور مختصر تفصیل

(2) کون اس کی قیادت کرے گا

(3) کہاں اس پر عمل درآمد ہوگا اور ہدف گروپ کون ہے

(4) کیا ہوگی عمل درآمد کی حکمت عملی

(5) خرچ کیا ہوگا اور فنڈ کے ذرائع کیا ہوں گے۔

اس پراجیکٹ پر اگلی میٹنگ میں مورخہ 13.12.2020 بروز اتوار صبح 10 بجے لائن لائن پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔

اپنی اختتامی تقریر میں صدر مجلس نے ایک منظم تنظیم کی ضرورت کا مشورہ دیا جس کی ذریعہ معاشرتی اور تعلیمی اصلاحات کے پروگرام کو پھر سے شروع کیے جا سکیں آخر میں ڈاکٹر لاری نے شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اگلی میٹنگ 13.12.2020 بروز اتوار صبح 10 بجے ہونے کی اطلاع دی اور شکریہ کے ساتھ میٹنگ کی کارروائی کے خاتمے کا اعلان کیا

Dr.TabrezAkhter Lari, Patna

Ph no. 8789034923

Email.drtabrezakhterlari@gmail.com

<https://iraqibiradari.godaddysites.com/>

15.11.2020 को हुई बैठक के कार्यवृत्त

"इराकी अपनो की तलाश" का दूसरा ऑनलाइन वीडियो सम्मेलन रविवार 15.11.2020 को सुबह 10.00 बजे से 12:30 बजे तक आयोजित किया गया था। बैठक में इराकी समुदाय के लगभग 40 सदस्यों ने भाग लिया

बैठक का संचालन पटना (बिहार) के निवासी डॉ। तबरेज़ अख्तर लारी ने किया था, जबकि इसकी अध्यक्षता इराकी समुदाय के एक वरिष्ठ व्यक्ति जनाब मौलवी रियाज़-उल-हक़ क़ासमी साहिब-मऊ ने की थी जो कि प्रसिद्ध इस्लामी दार्शनिक विद्वान जनाब मौलाना अब्दुल ग़फ़्फ़ार साहब के पोते हैं और जिन्हें "हकीम-उल-उम्मत" के नाम से भी जाना जाता है

बैठक पवित्र कुरान के पाठ के साथ शुरू हुई जिसके बाद डॉ। तबरेज़ अख्तर लारी ने प्रतिभागियों का स्वागत किया और सम्मेलन के उद्देश्य और उद्देश्यों को संक्षेप में दर्शकों के सामने पेश किया। सम्मेलन के दौरान, लखनऊ से श्री इशरत लारी ने प्रतिभागियों से उनके नाम, उनके पिता का नाम, जहाँ से वे भाग ले रहे हैं और अपनी मातृभूमि का नाम जैसे संक्षिप्त परिचय देने का अनुरोध किया। अध्यक्ष की अनुमति के साथ, डॉ। लारी ने कुछ विशिष्ट अतिथियों का परिचय कराया, जो विशेष आमंत्रण पर वक्ताओं के रूप में बैठक में भाग ले रहे थे, और सम्मेलन का विषय था "इराकी समुदाय की ऐतिहासिक पृष्ठभूमि और उनकी सामाजिक यात्रा।"

अलीगढ़ स्थित एक युवा वक्ता डॉ। नौशाद आलम चिश्ती ने भारत के विभिन्न हिस्सों में रहने वाले इराकी समुदाय के संक्षिप्त इतिहास और उनके नामों से उनके शीर्षक का उपयोग करने के बारे में विस्तार से बताया। उन्होंने कहा कि इराकी समुदाय का कारवां व्यापारियों के रूप में भारत में आया। सैन्य क्षमता इन लोगों के बीच कम प्रचलित है, लेकिन इस पेशे को अपनाने वालों ने भी इस क्षेत्र में अपना नाम बनाया।

चर्चा के दौरान, डॉ। चिश्ती ने इराकी समुदाय की शैक्षिक प्रवृत्ति पर भी प्रकाश डाला - क्योंकि इराकी समुदाय मुख्य रूप से व्यापारिक लोग हैं, इस समाज में आधुनिक शिक्षा का सामान्य अभाव रहा है - हालाँकि, पूर्व में इराकी समुदाय द्वारा किए गए शैक्षिक सुधारों और सामाजिक गतिविधियों से भी इराकी लोगों के प्रयासों को उजागर किया।

उन्होंने अपनी चिंता व्यक्त की और प्रतिभागियों से इराकी समुदाय में शैक्षिक सुधार और वैज्ञानिक जागरूकता जैसे कार्यक्रमों को फिर से शुरू करने के लिए कड़ी मेहनत करने का आग्रह किया।

दूसरे वक्ता कराची से श्री तारिक लारी थे। डॉ। लारी ने उनका परिचय दिया और कहा कि 1980 में श्री जलील अहमद लारी की पुस्तक "अपनो की तलाश" के बाद, श्री तारिक लारी ने "अपनी शनाख्त" नामक एक पुस्तक लिखी है। जिसमें कुछ परिवारों का उल्लेख वंशावली और वंशावली के साथ भारतीय इराकी समुदाय के वंशजों के साथ किया गया है। डब्ल्यू. हंटर, भारत के अध्ययन के महानिदेशक, एक ब्रिटिश अधिकारी जिन्होंने 1931 में इराकी समुदाय का उल्लेख करते हुए एक पुस्तक के रूप में अपने संस्मरण प्रकाशित किए थे।

उन्होंने कहा कि विभिन्न अवधियों में, इराकी समुदाय के सुधारक इस्लाह-उल-कुम, अंजुमन-ए-इस्लामिया लार, अंजुमन-ए-इराकी-हिंद-इराकी वेलफेयर सोसाइटी आदि जैसे विभिन्न संगठनों के माध्यम से समुदाय में सुधार करने की कोशिश करते रहे हैं।

तारिक लारी ने, डॉ। चिश्ती के समर्थन में, इराकी समुदाय में शिक्षा की गुणवत्ता के बारे में भी चिंता व्यक्त की और इस क्षेत्र में काम करने की आवश्यकता पर जोर दिया - साथ ही साथ समाज में वैज्ञानिक जागरूकता और सामाजिक सुधार की आवश्यकता पर बल दिया।

मजलिस के अध्यक्ष मौलवी रियाज-उल-हक कासमी ने अपने संबोधन में 1887 से 1960 तक समुदाय की ऐतिहासिक और सामाजिक गतिविधियों पर विस्तार से प्रकाश डाला। उन्होंने कहा कि अंजुमन इराकी हिंद की आखिरी बैठक 1956 में हुई थी। वह देवबंद में मौलवीके छात्र थे और इस बैठक में शामिल हुए थे। उन्होंने अपने साथ उपलब्ध इराकी समुदाय के संबंध में साहित्य प्रदान करने का भी वादा किया।

डॉ। लारी ने अतीत में इराकी समुदाय द्वारा किए गए उत्कृष्ट प्रयासों को पीपीटी के रूप में प्रस्तुत किया। बैठक का पहला सत्र फिर समाप्त हुआ।

दूसरे सत्र की शुरुआत में, डॉ। लारी ने पिछली बैठक की कार्यवाही अनुमोदन के लिए प्रस्तुत की और इसे सदस्यों द्वारा सर्वसम्मति से अनुमोदित किया गया।

फिर खुला चर्चा सत्र शुरू हुआ। इस सत्र में कई लोगों ने भाग लिया और अपने विचार साझा किए। कानपुर के एक वरिष्ठ सामाजिक कार्यकर्ता श्री इम्तियाज अहमद ने कानपुर में विवाह समारोहों की लागत के बारे में अपनी चिंता व्यक्त की और वंशावली के अलावा अन्य सामाजिक गतिविधियों में भाग लेने का अनुरोध किया।

पिछले सत्रों में, कई क्षेत्रीय समूहों के सदस्यों ने अपने काम के अनुभव साझा किए और वंशावली एकत्र करने में हुई प्रगति पर विश्वास व्यक्त किया। इस दौरान, मालेगांव के हकीम जावेद लारी ने दर्शकों को संबोधित किया और उन्हें वंशावली भेजने के तरीके के बारे में विस्तार से बताया। कई सदस्यों ने आश्वासन दिया कि वे जल्द ही अधिक वंशावली भेज देंगे।

इसमें भाग लेने वाले अधिकांश सदस्यों ने अपने विचार व्यक्त किए। निर्णय लिया: -

बहुत विचार-विमर्श और चर्चा के बाद, निम्नलिखित निर्णय लिया गया

यह सुझाव दिया गया कि सामूहिक सुधारक गतिविधियों को वंशावली संग्रह के प्रकाशन के बाद शुरू करने का प्रयास किया जा सकता है। अधिकांश सदस्यों ने सहमति व्यक्त की - डॉ। लारी ने इस अवसर पर दोहराया कि वर्तमान अभियान का उद्देश्य केवल वंशावली है। इसे जल्द से जल्द बुक के रूप में एकत्र करें और प्रकाशित करें। उन्होंने यह भी कहा कि 31.12.2020 तक प्राप्त शिजरा को "अपनो की तलाश:" केउर्दू संस्करण में शामिल किया जाएगा, जबकि शिजरा की प्राप्ति अंग्रेजी संस्करण के लिए जारी रहेगी।

उन लोगों के लिए जो इस समय सामाजिक गतिविधियों को शुरू करना चाहते हैं, डॉ। लारी ने सुझाव दिया कि स्थानीय रूप से पांच लोगों का एक समूह, प्रस्ताव की रूपरेखा तैयार करें और अगले महीने की बैठक में इस प्रस्ताव पर विचार किया जा सकता है, जिसमें इन बातों का विशेष उल्लेख रहे।

- I. प्रस्ताव कानाम और संक्षिप्त विवरण
- II. इसका नेतृत्व कौन करेगा
- III. इसे कहां लागू किया जाएगा और लक्षित समूह कौन है
- IV. कार्यान्वयन रणनीति क्या होगी
- V. क्या खर्च किया जाएगा और धन के स्रोत क्या होंगे।

इस परियोजना पर रविवार की बैठक में 13.12.2020 को सुबह 10:00 बजे चर्चा की जाएगी।

अपनी समापन टिप्पणी में, मजलिस के अध्यक्ष मौलवी रियाज-उल-हक कासमी ने सामाजिक और शैक्षिक सुधार कार्यक्रमों को फिर से शुरू करने के लिए एक सुव्यवस्थित संगठन की आवश्यकता का सुझाव दिया।

अंत में, डॉ। लारी ने प्रतिभागियों को धन्यवाद दिया और बताया कि अगली बैठक रविवार 13.12.2020 को सुबह 10:00 बजे आयोजित की जाएगी और धन्यवाद के साथ बैठक की समाप्ति की घोषणा की।

डॉ। तबरेज़ अख्तर लारी, पटना

Ph.No:8789034923

ईमेल:drtabrezakhterlari@gmail.com

<https://iraqibiradari.godaddysites.com/>

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

File Ref No: -IAKT / MM / (2) / 15.11.2020

Minutes of the meeting held on 15.11.2020

The second online video conference of "**IraqiApno Ki Tlash**" was held on Sunday 15.11.2020 from 10.00 am to 12:30 pm. About 40 members of the Iraqi community attended the meeting

The meeting was conducted by Dr. Tabriz Akhtar Lari, a resident of Patna (Bihar), while it was chaired by Maulvi Riaz-ul-Haq Qasmi Sahib-Mau, a senior figure in the Iraqi community and grand son of renowned Islamic scholar and philosopher Janab moulana Abdul Ghaffar Saheb and who was also known as "**Hakim-ul-Ummat**"

The meeting started with the recitation of the Holy Quran after which Dr. Tabriz Akhtar Lari welcomed the participants and briefly presented the aims and objectives of the conference to the audience. During the conference, Mr. Ishrat Lari from Lucknow requested the participants to give a brief introduction such

as their name, their father's name, from where they are attending and the name of their homeland. With the President's permission, Dr. Lari introduced some of the distinguished special guests who were attending the meeting as Speakers on special invitation, and the theme of the conference was "The Historical Background of the Iraqi Community and Their Social Journey."

Dr. Noushad Alam Chisti, a young speaker based in Aligarh, explained the brief history of the Iraqi community living in different parts of India and the use of their titles by their names. He said that the caravan of the Iraqi community migrated to India as traders. The Military capability was less prevalent among these people but those who adopted this profession also made a name for themselves in this field.

During the discussion, Dr. Chishti also highlighted the educational trend of the Iraqi community - because the Iraqi community is primarily business people, there has been a general lack of modern education in this society. However, educational reforms and social activities carried out by the Iraqi community in the past and also highlighted the efforts of the Iraqi people.

He expressed his concern and urged the participants to work hard to reintroduce programs such as educational reform and scientific awareness in the Iraqi community.

The second speaker was Mr. Tariq Lari from Karachi. Dr. Lari introduced him and said that after Mr. Jalil Ahmed Lari's book "**Apno ki Tlash**" in 1980, Mr. Tariq Lari wrote a book titled "**Apni- Shanakht**". In which some families are mentioned with genealogy and ancestry of Indian Iraqi community along with genealogy. W. Hunter, Director General of Studies, Government of India, a British officer who published his memoirs in 1931 in the form of a book mentioning the Iraqi community

He said that in different periods, the reformers of the Iraqi community have been trying to reform the community through various organizations such as Islah-ul-Qaum, Anjuman-e-Islamia Lar, Anjuman-e-Iraqi-Hind-Iraqi Welfare Society, etc.

Tariq Lari, in support of Dr. Chishti, also expressed concern about the quality of education in the Iraqi community and stressed the need to work in this field - as well as the need for scientific awareness and social reform in society.

In his address, Maulvi Riaz-ul-Haq Qasmi, President of the Majlis, highlighted in details the historical and social activities of the community from 1887 to 1960.

He said that the last meeting of the Anjuman Iraqi Hind was held in 1956. At that time he was a student of Maulvi in Deoband and used to attend this meeting. He also promised to provide literature regarding Iraqi Community available with him.

Dr. Lari then presented the outstanding efforts made by the Iraqi community in the past in the form of the PPT. The first session of meeting then ended.

At the beginning of the second session, Dr. Lari presented the proceedings of the last meeting for approval and it was unanimously approved by the members.

Then the open discussion session began. Many people participated in this session and shared their thoughts

Mr.Imtiaz Ahmed, a senior social worker from Kanpur, expressed his concerns about the cost of wedding ceremonies in Kanpur and requested to participate in other social activities besides genealogy.

In the last sessions, members of several regional groups shared their work experiences and expressed confidence in the progress made in collecting the genealogy. Meanwhile, **Hakim Javed Lari** from Malegaon addressed the audience and explained in detail how to send genealogy to them. Many members assured that they will send more genealogy soon.

Most of the members who participated in it expressed their views and thoughts

Decided: -

After much deliberation and discussion, the following decision was taken

It was suggested that collective correctional activities could be attempted to begin after the publication of the genealogy collection. A majority of members agreed - Dr. Lari reiterated on this occasion that the purpose of the current campaign is only genealogy. Collect and publish it in book form as soon as possible. He also intimated that the Shijra received by 31.12.2020 will be covered in urdu version of “ Apno Ki Tlash: however receipt of Shijra will continue for English version.

For those who want to start social activities at the moment, Dr. Lari suggested that at regional level locally, group of five people, outline a social reform proposal at next month's meeting, with a special mention of following these things.

- I. Proposal name and brief description
- II. Who will lead it
- III. Where it will be implemented and who is the target group
- IV. What will be the implementation strategy
- V. What will be spent and what will be the sources of funds.

This project will be discussed in the next meeting on Sunday 13.12.2020 at 10:00 AM.

In his closing remarks, the President suggested the need for a well-organized organization to resume social and educational reform programs.

Finally, Dr. Lari thanked the participants and informed that the next meeting will be held on Sunday 13.12.2020 at 10:00 AM and announced the end of the meeting with thanks.

Dr.TabrezAkhter Lari, Patna

Ph no. 8789034923

Email.drtabrezakhterlari@gmail.com

<https://iraqibiradari.godaddysites.com/>